فارسی قواعد کی اہم ترین کتاب

تسہیل المصادر

کا ترجمہ

تنشیر العواطر

مصنف

حضرت علامہ مولانا عبد الرشید صاحب رحمۃ اللہ علیہ

مترجم

محمد گل ریز رضا مصباحی

مدناپور، بریلی شریف

مصباحی لائبریری

مدناپور، بہیڑی، بریلی شریف (یوپی)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

تنشیر العواطر

ترجمہ

تسہیل المصادر

مصنف

حضرت علامہ مولانا مفتی عبدالرشید صاحب رحمۃ اللہ علیہ

مترجم

محمد گل ریز رضا مصباحی

مدناپوری، بریلی شریف

☆☆☆☆ناشر☆☆☆

آستانہ بک ڈپو 1565 سوئی والا دھلی 110002

نام کتاب	:	تنشیر العواطر ترجمہ تسہیل المصادر
مصنف	:	حضرت مفتی عبدالرشید خاں فتح پوری رحمۃ اللہ علیہ
مترجم	:	محمد گل ریز رضا مصباحی، مدنا پوری، بریلی شریف
صفحات	:	۳۳
کمپوزنگ	:	طلبۂ جامعہ قادریہ مجیدیہ بشیر العلوم، بھوج پور
ناشر	:	آستانہ بک ڈپو 1565 سوئی والان دھلی 110002
رابطہ نمبر	:	9458201735،9899540135

ملنے کے پتے

- قادری کتاب گھر اسلامیہ مارکیٹ، بریلی شریف
- حق اکیڈمی مبارک پور، اعظم گڑھ
- المجمع الاسلامی، مبارک پور، اعظم گڑھ
- مکتبہ حافظ ملت، مبارک پور اعظم گڑھ
- قادری بک ڈپو، اسلامیہ مارکیٹ مسجد بریلی شریف یوپی
- برکاتی بکڈپو، اسلامیہ مارکیٹ بریلی شریف یوپی
- مکتبۃ المصطفیٰ، اسلامیہ مارکیٹ، بریلی شریف
- مکتبہ رحمانیہ رضویہ، درگاہ اعلیٰ حضرت بریلی شریف

فہرست

اصطلاحات

صیغہ: لفظ کو کہتے ہیں۔

فاعل: کام کرنے والے کو۔

واحد : ایک کو۔

مفعول : جس پر فعل واقع ہو۔

جمع : ایک سے زیادہ کو۔

لازم: وہ ہے جو فاعل پر پورا ہو جائے ۔جیسے زید گیا۔

غائب: جو سامنے موجود نہ ہو۔

متعدّی : وہ ہے جو فاعل اور مفعول دونوں سے مل کر پورا ہو۔ جیسے زید نے بکر کو دیا۔

حاضر : جو سامنے موجود ہو۔

معروف : وہ ہے جس کا کرنے والا معلوم ہو۔ جیسے زید نے پالا۔

متکلّم: بات کرنے والا۔

مجہول : وہ ہے جس کا کرنے والا معلوم نہ ہو. جیسے زید پالا گیا۔

زمانہ : وقت کو کہتے ہیں زمانہ کی تین قسمیں ہیں۔

مثبت : وہ ہے جس سے ہونا یا کرنا سمجھا جائے۔ جیسے کھایا۔

ماضی : گزرا ہوا زمانہ۔

منفی : وہ ہے جس سے نہ ہونا یا نہ کرنا سمجھا جائے۔ جیسے نہیں کھایا

حال: موجودہ زمانہ

مستقبل: آنے والا زمانہ۔

فعل : کام کو کہتے ہیں (جس سے زمانہ ظاہر ہو)

سبق(۱)مصدر کا بیان

مصدر: وہ اسم ہے جس سے دوسرے لفظ بنیں. فارسی میں مصدر کے آگے دن یا تن ہوتا ہے جیسے پروردن (پالنا) گفتن (کہنا)

سوالات وجوابات

سوال: گردن مصدر ہے یا نہیں اگر نہیں تو کیوں؟ حالانکہ آخر میں مصدر کی علامت دَن موجود ہے۔

جواب: گردن مصدر نہیں ہے اگرچہ اس کے آخر میں دَن موجود ہے کیوں کہ گردن اردو کا لفظ ہے۔

سوال : گفت میں تمام صیغوں کی علامتیں ملاؤ۔

جواب : گفت۔گفتند۔گفتی۔گفتید۔گفتم۔گفتیم۔

سوال : خوردَم کیا صیغہ ہے۔

جواب : واحد متکلّم کا۔

سوال : جمع حاضر کی علامت بتاؤ۔

جواب : ید۔

سوال : گفت سے جمع متکلّم کا صیغہ بناؤ۔

جواب : گفتیم۔

سوال : خوردند کیا صیغہ ہے۔

جواب : جمع غائب کا۔

سوال : گویَد میں کون سے علامت ہے۔

جواب : د

سبق (۲) فعل ماضی کا بیان
فعل ماضی کی چھ قسمیں ہیں

(۱) ماضی مطلق (۲) ماضی قریب (۳) ماضی بعید (۴) ماضی استمراری (۵) ماضی احتمالی (۶) ماضی تمنائی۔

ماضی مطلق . وہ فعل ہے جس سے گزرے ہوئے زمانہ میں کیا ہوا کام سمجھا جائے اور یہ معلوم نہ ہو کہ اس کام کو ہوئے تھوڑا زمانہ گزرا ہے یا زیادہ۔

سوالات وجوابات

سوال: ماضی مطلق کی تعریف کرو۔

جواب: ماضی مطلق وہ فعل ہے جس سے گزرے ہوئے زمانہ میں کیا ہوا کام سمجھا جائے اور یہ معلوم نہ ہو کہ اس کام کو ہوئے تھوڑا زمانہ گزرا ہے یا زیادہ۔

سوال: ماضی مطلق بنانے کا قاعدہ بتاؤ؟

جواب: مصدر کے آخر سے "ن" اور اس سے پہلے زبر کو گرا کر ماضی مطلق بناتے ہے. مثال. جیسے پروردن سے پرورد۔

سوال: پروردید کا ترجمہ کرو؟

جواب: تم نے پالا۔

سوال: گفت سے جمع متکلّم کا صیغہ بناؤ۔

جواب: گفتیم۔

سوال: خوُردِی کیا صیغہ ہے۔

جواب: واحد حاضر کا

سوال: جمع غائب کی علامت بیان کرو۔

جواب: ند

سوال: پرورد سے واحد متکلّم کا صیغہ کیا ہو گا۔

جواب: پروردم

سوال: جمع حاضر کی پہچان کیا ہے۔

جواب: ید

اردو میں ترجمہ کرو

فارسی	اردو	فارسی	اردو
گفتم	میں نے کہا	خوردی	تونے کھایا
شَنیدی	تونے سنا	نوشیدم	میں نے پیا
خُوردند	انھوں نے کھایا	گفتند	انھوں نے کہا
نوشیدید	تم نے پیا	شَنیدید	تم نے سنا
نوشت	اس نے لکھا	نوشتیم	ہم نے لکھا
خواندیم	ہم نے پڑھا	خواند	اس نے پڑھا

فارسی بناؤ

اردو	فارسی	اردو	فارسی
اس نے لکھا	نوشت	انھوں نے کہا	گفتند
میں نے پڑھا	خواندم	میں نے لکھا	نوشتم
تم نے کھایا	خوردید	تم نے پڑھا	خواندید
انھوں نے پیا	نوشیدند	اس نے پیا	نوشید
ہم نے سنا	شنیدیم	تو نے کھایا	خوردی
تو نے پالا	پروردی	ہم نے کہا	گفتیم

سبق(۳)ماضی مجہول کا بیان

ماضی مجہول: وہ فعل ہے جس سے گزرے ہوئے زمانہ میں کسی کام کا ہونا سمجھا جائے لیکن کرنے والا (فاعل) معلوم نہ ہو۔

سوالات وجوابات

سوال: ماضی معروف اور مجہول میں کیا فرق ہے ؟

جواب: ماضی معروف وہ فعل ہے جس کا کرنے والا معلوم ہو جیسے زید نے پالا ۔اور مجہول وہ فعل ہے جس کا کرنے والا معلوم نہ ہو جیسے زید پالا گیا۔

سوال: ماضی مجہول بنانے کا قاعدہ کیا ہے ؟

جواب: ماضی معروف کے آخر میں ''ہ شد'' بڑھا کر ماضی مجہول بناتے ہے جیسے پرورد سے پرورده شد۔

سوال: گفت سے ماضی مجہول کی گردان کرو۔

جواب : گفتہ شد۔گفتہ شدند۔گفتہ شدی۔ گفتہ شدید۔گفتہ شدم۔گفتہ شدیم۔

سوال: نوشتہ شدید کیا صیغہ ہے ؟

جواب : جمع حاضر کا۔

سوال : ہم پالے گئے۔اس کی فارسی بناؤ۔

جواب : پرودہ شدیم۔

سوال : گفتہ شدید کا ترجمہ کرو۔

جواب : تم کہے گئے۔

سوال: میں نے لکھا اس کی فارسی بناؤ۔

جواب : نوشتم۔

سوال: خوردہ شد کیا صیغہ ہے مع معنی بتاؤ۔

جواب : صیغہ : واحد غائب ، معنی :وہ کھایا گیا۔

اردو میں ترجمہ کرو

فارسی	اردو	فارسی	اردو
آراستہ شدی	تو سنوارا گیا	پسندیدم	میں نے پسند کیا
بخشیدہ شدم	میں بخشا گیا	دادہ شدی	تو دیا گیا
پسندیدہ شدید	تم پسند کیے گیے	نواختند	انھوں نے نوازا
نواختہ شدند	وہ نوازے گیے	آراستہ شدیم	ہم سنوارے گیے
ستودہ شد	وہ تعریف کیا گیا	ستودہ شدم	میں تعریف کیا گیا
دادہ شدیم	ہم دئے گیے	بخشیدید	تم نے بخشا

فارسی میں ترجمہ کرو

اردو	فارسی	اردو	فارسی
میں نے دیا	دادم	تم نے لکھا	نوشتید
وہ پسند کیا گیا	پسندیدہ شد	وہ تعریف کیے گیے	ستودہ شدند
تم نے تعریف کی	ستودید	ہم نے کہا	گفتیم
ہم بخشے گیے	بخشیدہ شدیم	تو بخشا گیا	بخشیدہ شدی
تو نے سنوارا	آراستی	اس نے پسند کیا	پسندید

وہ نوازے گیے	نواختہ شدند	میں دیا گیا	دادہ شدم

سبق (۴) ماضی منفی کا بیان

ماضی منفی: وہ فعل ہے جس سے کسی کام کا نہ ہونا یا نہ کرنا سمجھا جائے جیسے نہیں کھایا۔

سوالات وجوابات

سوال: منفی کی تعریف کرو؟

جواب: منفی وہ فعل ہے جس سے کسی کام کا نہ ہونا یا نہ کرنا سمجھا جائے۔

سوال: منفی بنانے کا قاعدہ بیان کرو۔

جواب: مثبت کو اگر منفی بنانا ہو تو شروع میں ''ن'' بڑھا دیا جائے جیسے پرورد سے نپرورد۔

سوال: ندادہ شدم کیا صیغہ ہے مع معنی بتاؤ؟

جواب: صیغہ واحد متکلّم معنیٰ میں نہیں دیا گیا۔

سوال: تم پسند نہیں کیے گیے اس کی فارسی بناؤ:؟

جواب: نپسندیدہ شدید:

سوال: نہ شنیدم کیا صیغہ ہے۔؟

جواب: واحد متکلّم کا۔

سوال: مثبت اور منفی میں کیا فرق ہے؟

جواب ۔مثبت: وہ فعل ہے جس سے کسی کام کا ہونا یا کرنا سمجھا جائے جیسے کھایا، اور منفی: وہ فعل ہے جس سے کسی کام کا نہ ہونا یا نہ کرنا سمجھا جائے جیسے نہیں کھایا

سوال: پسندید سے ماضی منفی مجہول کی گردان کرو۔

جواب: نپسندیدہ شد۔ نپسندیدہ شدند۔ نپسندیدہ شدی۔ نپسندیدہ شدید۔ نپسندیدہ شدم۔ نپسندیدہ شدیم۔

سوال: گفت سے ماضی منفی معروف کی گردان سناؤ۔؟

جواب: نگفت۔ نگفتند۔ نگفتی۔ نگفتید۔ نگفتم۔ نگفتیم۔

* * * * * * * *

اردو میں ترجمہ کرو

فارسی	اردو	فارسی	اردو
آوردہ شدند	وہ لائے گئے	نشنیدیم	ہم نے نہیں سنا
آمرزیدہ شدید	تم بخشے گئے	آوردہ شد	وہ لایا گیا
نپاشیدہ شد	وہ نہیں چھڑکا گیا	نستودہ شدم	میں تعریف نہیں کیا گیا
پیوستم	میں نے ملایا	برداشتند	انھوں نے اٹھایا
نبارید	وہ نہیں برسا	نگفتی	تونے نہیں کہا
برداشتہ شدی	تو اٹھایا گیا	دادہ شدید	تم دیے گئے

فارسی بناؤ

اردو	فارسی	اردو	فارسی
میں نے نہیں چھڑکا	نپاشیدم	تونے بخشا	بخشیدی
انہوں نے ملایا	پیوستند	ہم نے کہا	گفتیم
تم اٹھائے گیے	برداشتہ شدید	اس نے سنا	شنید
وہ نہیں دیا گیا	ندادہ شد	تم نے نہیں کھایا	نخوردید
ہم لائے	آوردیم	میں نے تعریف کی	ستودم
انہوں نے نہیں پیا	ننوشیدند	وہ نہیں پسند کیے گئے	نپسندیدہ شدند

سبق (۵) ماضی قریب کا بیان

ماضی قریب ۔وہ فعل ہے جس سے قریب کے گزرے ہوئے زمانہ میں کسی کام کا ہونا سمجھا جائے جیسے: پالا ہے۔

سوالات وجوابات

سوال : ماضی مطلق اور ماضی قریب میں کیا فرق ہے؟

جواب:ماضی مطلق وہ فعل ہے جس سے گزرے ہوئے زمانہ میں کیا ہوا کام سمجھا جائے اور یہ معلوم نہ ہوکہ اس کام کو ہوئے تھوڑا زمانہ گزرا ہے یا زیادہ ماضی قریب وہ فعل ہے جس سے قریب کے گزرے ہوئے زمانہ میں کسی کام کا ہونا سمجھا جائے۔

سوال :ماضی قریب بنانے کا کیا قاعدہ ہے؟

جواب:ماضی مطلق کے آخر میں "**ہ است**" زیادہ کر کے ماضی قریب بناتے ہیں جیسے پرورد سے پرورده است۔

سوال: آورده شدۂ کیا صیغہ ہے؟

جواب :واحد حاضر کا۔

سوال:میں نے کہا ہے۔اس کی فارسی بناؤ۔

جواب:گفتہ ام۔

سوال:آمرزیده شده اند کا ترجمہ کرو۔

جواب :وہ بخشے گئے ہیں۔

سوال :وہ نوازے گئے ہیں اس کی فارسی بنا ؤ۔

جواب :نواختہ شده اند۔

سوال:خوانده اید کیا صیغہ ہے ؟ مع معنی بتاؤ۔

جواب :جمع حاضر کا۔**معنی**: تم نے پڑھا ہے۔

سوال :ہم نے نہیں سنا ہے۔اس کی فارسی بناؤ۔

جواب :نشنیده ایم۔

اردو میں ترجمہ کرو

فارسی	اردو	فارسی	اردو
گریختہ اند	وہ بھاگے ہیں	آراستہ ام	میں نے سنوارا ہے
فرستاده شده اید	تم بھیجے گیے ہو	نہ پسندیدۂ	تونے نہیں پسند کیا ہے
نہ خفتہ ام	میں نہیں سویا ہوں	بخشیده شده اند	وہ بخشے گئے ہیں

ہم نے نہیں دیا ہے	ندادہ ایم	ہم نے چکھا ہے	چشیدہ ایم
تم نے کہا ہے	گفتہ اید	تو نہیں پہونچا ہے	نرسیدۂ
اس نے نہیں سنا ہے	نشنیدہ است	وہ نہیں پہچانا گیا	نشناختہ شد

فارسی بناؤ

فارسی	اردو	فارسی	اردو
ندادہٗ	تو نے نہیں دیا ہے	شناختہ اید	تم نے پہچانا ہے
شناختہ شدہ اند	وہ پہچانے گیے ہیں	نفرستادم	میں نے نہیں بھیجا
خفتہ ام	میں سویا ہوں	چشیدہ است	اس نے چکھا ہے
دادہ شدہ اید	تم دئے گیے ہو	نِنواختہ شدی	تو نہیں نوازا گیا
رسیدہ است	وہ پہنچا ہے	ستودہ ایم	ہم نے تعریف کی ہے
نفرستادہ شدیم	ہم نہیں بھیجے گئے	شنیدند	انھوں نے سنا

سبق(۶)ماضی بعید کا بیان

ماضی بعید: وہ فعل ہے جس سے دور کے گزرے ہوئے زمانہ میں کسی کام کا ہونا سمجھا جائے جیسے: پالا تھا۔

سوالات و جوابات

سوال: ماضی بعید کی تعریف کرو۔

جواب: ماضی بعید وہ فعل ہے جس سے دور کے گزرے ہوئے زمانہ میں کسی کام کا ہونا سمجھا جائے۔

سوال: ماضی بعید کیسے بنائی جاتی ہے؟

جواب: ماضی مطلق کے آخر میں **"ہ بود"** بڑھا کر ماضی بعید بنا تے ہیں ۔جیسے ۔پرورد سے پروردہ بود۔

سوال : گفتہ بودم کیا صیغہ ہے ؟

جواب :واحد متکلّم کا۔

سوال :میں نوازا گیا تھا۔اس کی فارسی بناؤ۔

جواب :نواختہ شدہ بودم۔

سوال :ستودہ شدہ بودید کیا صیغہ ہے ؟

جواب :جمع حاضر کا۔

سوال:نرسیدہ بودی کا ترجمہ کرو۔

جواب :تو نہیں پہنچا تھا۔

سوال:تم نہیں بھاگے تھے۔اس کی فارسی بناؤ۔

جواب :نگریختہ بودید۔

سوال :آوردہ شدہ بودند کیا صیغہ ہے ؟ مع معنیٰ بتاؤ۔

جواب : صیغہ:جمع غائب کا۔ **معنیٰ**: وہ لائے گئے تھے۔

اردو میں ترجمہ کرو

فارسی	اردو	فارسی	اردو
خندیدہ بودی	تو ہنسا تھا	فہمیدہ شد	وہ سمجھا گیا
سپردہ شدہ بودم	میں سونپا گیا تھا	سپردہ شدہ بودید	تم سونپے گئے تھے
نہ فہمیدہ اند	وہ نہیں سمجھے ہیں	درخشیدہ اند	وہ چمکے ہیں
پرسیدہ شدہ بودید	تم پوچھے گیے تھے	نخندیدہ بودیم	ہم نہیں ہنسے تھے
درخشیدۂ	تو چمکا ہے	اندوختہ بودم	میں نے جمع کیا تھا
اندوختہ بودم	میں نے جمع کیا تھا	پرسیدہ شدہ بودی	تو پوچھا گیا تھا

فارسی بناؤ

اردو	فارسی	اردو	فارسی
میں نے پہچانا تھا	شناختہ بودم	تم نے سونپا تھا	سپردہ بودید
وہ نہیں سمجھے تھے	نفہمیدہ بودند	انھوں نے تعریف کی تھی	ستودہ بودند

ہم نے نہیں بھیجا تھا	نفرستادہ بودیم	میں نے نہیں پسند کیا	نپسندیدم
تم نے جمع کیا ہے	اندوختہ اید	تو نے نوازا ہے	نواختۂ
وہ چمکا	درخشید	ہم نے لکھا تھا	نوشتہ بودیم
تو نہیں بھاگا	نگریختی	وہ نہیں دیا گیا	ندادہ شد

سبق (۷) ماضی استمراری کا بیان

ماضی استمراری: وہ فعل ہے جس سے گزرے ہوئے زمانے میں کسی کام کا پورا نہ ہونا سمجھا جائے اس لیے اس کو ماضی ناتمام بھی کہتے ہیں جیسے: پالتا تھا۔

سوالات وجوابات

سوال: ماضی استمراری مجہول میں لفظ "می" کہاں داخل کرتے ہیں؟

جواب: ماضی مطلق کے بعد اور شد سے پہلے "می" داخل کرتے ہیں۔

سوال : ماضی استمراری مجہول کی گردان بغیر معنی سناؤ؟

جواب : پرورده می شد۔ پرورده می شدند۔ پرورده می شدی۔ پرورده می شدید۔ پرورده می شدم۔ پرورده می شدیم۔

سوال : ماضی استمراری اور ماضی بعید میں کیا فرق ہے؟

جواب : **ماضی استمراری** وہ فعل ہے جس سے گزرے ہوئے زمانہ میں کسی کام کا پورا نہ ہونا سمجھا جائے اور **ماضی بعید** وہ فعل ہے جس سے دور کے گزرے ہوئے زمانہ میں کسی کام کا ہونا سمجھا جائے۔

سوال : ماضی استمراری بنانے کا قاعدہ بتاؤ۔

جواب : ماضی مطلق کے پہلے می یا ہمی زیادہ کرکے ماضی استمراری بناتے ہیں۔

سوال : می خفتی کیا صیغہ ہے؟ معنی بتاؤ۔

جواب : واحد حاضر کا صیغہ ہے۔ معنی: تو سوتا تھا۔

سوال : ہم پہچانتے تھے۔ اس کی فارسی بناؤ۔

جواب : می شناختیم

سوال: شناخت سے ماضی استمراری معروف کی گردان کرو۔

جواب : می شناخت۔ می شناختند می شناختی۔ می شناختید۔ می شناختم۔ می شناختیم۔

سوال : آمرزیدہ می شدید کا ترجمہ کرو۔

جواب : تم بخشے جاتے تھے۔

اردو میں ترجمہ کرو

فارسی	اردو	فارسی	اردو
می جَستی	توکودتا تھا	پرسیدہ می شدید	تم پوچھے جاتے تھے
پوئیدہ بودند	وہ دوڑے تھے	آوردہ نمی شدند	وہ نہیں لائے جاتے تھے
می رفتم	میں جاتا تھا	آمرزیدہ شدۂ	توبخشا گیا ہے
نمی آمدید	تم نہیں آتے تھے	نمی خندیدم	میں نہیں ہنستا تھا
می نشست	وہ بیٹھتا تھا	می پاشید	وہ چھڑکتا تھا
استادہ بودیم	ہم کھڑے ہوئے تھے	شناختہ نمی شدم	میں نہیں پہچانا جاتا تھا

فارسی بناؤ

اردو	فارسی	اردو	فارسی
ہم آئے تھے	آمدہ بودیم	اس نے چھڑکا ہے	پاشیدہ است
وہ بیٹھے تھے	نشستہ بودند	تم نے اٹھایا تھا	برداشتہ بودید
تم دوڑتے تھے	می پوئیدید	میں ملاتا تھا	می پیوستم
وہ نہیں کودتا تھا	نمی جست	تونہیں لایا تھا	نہ آوردہ بودی
تونہیں پہچانا جاتا تھا	شناختہ نمی شدی	ہم پڑھتے تھے	می خواندیم
میں پہونچا تھا	رسیدہ بودم	وہ نہیں لکھتے تھے	نمی نوشتند

سبق(۸)ماضی احتمالی کا بیان

ماضی احتمالی وہ فعل ہے جس سے گزرے ہوئے زمانے میں کیے ہوے کام کے اندر شک سمجھا جائے اس لیے اس کو ماضی شکی بھی کہتے ہیں جیسے: پالا ہو گا۔

سوالات وجوابات

سوال :ماضی احتمالی کی تعریف کرو۔

جواب : ماضی احتمالی وہ فعل ہے جس سے گزرے ہوئے زمانہ میں کیے ہوئے کام کے اندر شک سمجھا جائے۔

سوال : نشست سے ماضی احتمالی مجہول کی گردان کرو۔

جواب :نشستہ شدہ باشد۔ نشستہ شدہ باشند۔نشستہ شدہ باشی۔ نشستہ شدہ باشید۔ نشستہ شدہ باشم۔نشستہ شدہ باشیم۔

سوال: استادہ باشند کیا صیغہ ہے ؟مع معنی بتاؤ۔

جواب:صیغہ:جمع غائب کا۔ معنی: وہ کھڑے ہوں گے۔

سوال: تم دیئے گیے ہو گے اس کی فارسی بناؤ۔

جواب : دادہ شدہ باشید۔

سوال :پرسیدہ شدہ باشی کا ترجمہ کرو۔

جواب :توپوچھا گیا ہو گا۔

سوال : میں نے تعریف کی ہوگی اس کی فارسی بناؤ۔

جواب :ستودہ باشم۔

سوال: رفت سے جمع متکلّم ماضی احتمالی معروف کا صیغہ بناؤ۔

جواب :رفتہ باشیم۔

سوال :نگفتہ باشد کا ترجمہ کرو۔

جواب :اس نے نہیں کہا ہو گا۔

اردو میں ترجمہ کرو

فارسی	اردو	فارسی	اردو
خریدہ باشید	تم نے خریدہ ہو گا	نشستہ باشند	وہ بیٹھے ہوں گے
فروختہ بودم	میں نے بیچا تھا	نرفتہ بودم	میں نہیں گیا تھا

طلبیدہ شدہ باشند	وہ بلائے گئے ہوں گے	ایستادہ اند	وہ کھڑے ہیں
آزاریدہ بودی	تونے ستایا تھا	آوردہ شدہ باشید	تم لائے گئے ہوں گے
می بُرید	وہ کاٹتا تھا	طلبیدہ شدہ بودیم	ہم بلائے گئے تھے
شستہ ایم	ہم نے دھویا ہے	نرسیدہٗ	تو نہیں پہونچا ہے

فارسی بناؤ

انھوں نے ستایا ہوگا	آزاریدہ باشند	میں بخشا گیا ہوں	بخشیدہ شدہ ام
تم بلائے گئے تھے	طلبیدہ شدہ بودید	وہ دیا گیا ہوگا	دادہ شدہ باشد
میں نے مول لیا ہے	خریدہ ام	تم پسند کیے گئے ہوگے	پسندیدہ شدہ باشید
اس نے بیچا ہوگا	فروختہ باشد	ہم تعریف کرتے تھے	می ستودیم
ہم نہیں ستاتے تھے	نمی آزاریدیم	تو نوازا گیا تھا	نواختہ شدہ بودی
تو نے اٹھایا تھا	برداشتہ بودی	وہ نہیں گئے ہوگے	نرفتہ باشند

سبق(۹) ماضِی تمنائی کا بیان

ماضِی تمنائی: وہ فعل ہے جس سے گزرے ہوے زمانے میں کسی کام کی آرزو سمجھی جاے جیسے : کاش کہ وہ پالتا۔

سوالات وجوابات

سوال: ماضِی تمنائی کس طرح بنائی جاتی ہے ؟

جواب : ماضِی مطلق کے آخر میں "ے" زیادہ کرکے ماضِی تمنائی بناتے ہیں . جیسے پرورد سے پروردے۔

سوال : تین صیغوں میں "ے" کیوں نہیں آتی ؟

جواب : ان تین صیغوں میں "یاے" مجہول کا ادا کرنا دشوار ہے۔

سوال : آورد سے ماضی تمنائی معروف کی گردان کرو۔

جواب : آوردے ۔آوردندے ۔کاش کہ آوردی۔ کاش کہ آوردید۔آوردمے۔کاش کہ آوردیم۔

سوال : بخشیدہ شدمے کیا صیغہ ہے ؟ مع معنی بتاؤ۔

جواب : واحد متکلّم کا صیغہ ہے. معنی: کاشکہ میں بخشا جاتا۔

سوال : کیا اچھا ہو تا کہ تم پڑھتے اس کی فارسی بناؤ۔

جواب : کاشکہ خواندید۔

سوال : کاش کہ پسندیدہ شدی کیا صیغہ ہے ؟

جواب : واحد حاضر کا۔

سوال: کیا اچھا ہوتا کہ وہ تعریف کیے جاتے۔ اس کا ترجمہ کرو۔

جواب : ستودہ شدندے۔

سوال : ماضی احتمالی اور تمنائی میں کیا فرق ہے ؟

جواب : ماضی احتمالی وہ فعل ہے کہ جس سے گزرے ہوئے زمانہ میں کیے ہوئے کام کے اندر شک سمجھا جائے. ماضی تمنائی وہ فعل ہے جس سے گزرے ہوئے زمانہ میں کسی کام کی آرزو سمجھی جائے۔

اردو میں ترجمہ کرو

فارسی	اردو	فارسی	اردو
آموختمے کاشکہ	کاشکہ میں سیکھتا	پرسیدہ شدہ باشند	وہ پوچھے گئے ہوں گے
پرستیدید	کاشکہ تم پوجتے	پسندیدہ شدمے	کاشکہ میں پسند کیا جاتا
گماشتہ شدندے	کاشکہ وہ مقرر کیے جاتے	می آموختی	تو سیکھتا تھا
کاشکہ دیدیم	کاشکہ ہم دیکھتے	خواندہ بود	اس نے پڑھا تھا
فرستادہ شدے	کاشکہ وہ بھیجا جاتا	کاشکہ نوشتیم	کاشکہ ہم لکھتے
کاشکہ یافتی	کاشکہ تو پاتا	نہ طلبیدندے	کاشکہ وہ نہیں بلاتے

فارسی بناؤ

اردو	فارسی	اردو	فارسی

کیااچھا ہوتا کہ ہم خریدتے	کاش کہ خریدیم	ہم نے پوچھا ہے	پرسیدہ ایم
انھوں نے نہیں بیچا ہوگا	نفروختہ باشند	کاش تم بلائے جاتے	کاشکہ طلبیدہ شدید
تم ستاتے تھے	می آزاریدید	وہ پسند کیا گیا تھا	پسندیدہ شدہ بود
کیااچھا ہوتا کہ وہ بھیجتے	فرستادندے	میں گیا تھا	رفتہ بودم
اس نے بلایا تھا	طلبیدہ بود	کیااچھا ہوتا کہ وہ لکھتے	نوشتندے
کیااچھا ہوتا کہ تو آتا	کاشکہ آمدی		

سبق (۱۰) مضارع کا بیان

فعل مضارع: وہ فعل ہے جس سے زمانہ موجودہ یاآئندہ میں کسی کام کا ہونا سمجھا جائے جیسے: وہ پالے، پالتا ہے، یاپالے گا۔

سوالات وجوابات

سوال: مضارع کی تعریف کرو۔

جواب: فعل مضارع وہ فعل ہے جس سے زمانہ موجودہ یا آئندہ میں کسی کام کا ہونا سمجھا جائے۔

سوال: مضارع کی کیا پہچان ہے؟

جواب: مضارع معروف بنانے کا کوئی خاص قاعدہ مقرر نہیں اتنا سمجھ لینا چاہیے کہ صیغہ واحد غائب کے آخر میں "د" ساکن اور اس سے پہلے زبر ہوتا ہے۔

سوال: آورد سے مضارع کی گردان سناؤ۔

جواب: آورد۔ آورند۔ آوری۔ آورید۔ آورم آوریم۔

سوال: آوریم کا ترجمہ کرو۔

جواب: ہم لائے۔

سوال: مضارع معروف اور مجہول میں کیا فرق ہے؟

جواب: مضارع معروف وہ فعل ہے جس سے زمانہ موجودہ یا آئندہ میں کسی کام کا ہونا سمجھا جائے اور اس کا فاعل معلوم ہو اور مجہول

وہ فعل ہے۔جس سے کسی کام کا ہونا سمجھا جا ئے لیکن اس کا فاعل معلوم نہ ہو۔

سوال : میں پالا جاؤں۔اسکی فارسی بناؤ۔

جواب : پرورده شوم۔

سوال :آوردید کیا صیغہ ہے ؟

جواب :جمع حاضر کا۔

سوال : پرورده شوند کا ترجمہ کرو۔

جواب :وہ پالے جائیں۔

اردو میں ترجمہ کرو

فارسی	اردو	فارسی	اردو
بخشیده شوی	تو بخشا جائے	خورند	وہ کھائیں
نخورید	تم نہیں کھاؤ	بخشیده شویم	ہم بخشے جائیں
نویسیم	ہم لکھیں	نہ نوشد	وہ نہیں پیتا
خوانی	تو پڑھے	گویم	میں کہوں
گفتہ شوند	وہ کہے جائیں	نوشتہ شوی	تو لکھا جائے
نوشید	تم پیو	آورد	وہ لائے

فارسی بناؤ

اردو	فارسی	اردو	فارسی
وہ بخشے جائیں	بخشیده شوند	وہ کھڑا کیا جائے	استاده شود
میں پڑھوں	خوانم	ہم نہ کہیں	نہ گوییم
تم لکھو	نویسید	تم کھاؤ	خورید
وہ نہ ستایا جائے	نہ آزاریده شود	وہ پیئں	نوشند
ہم بلائے جائیں	طلبیده شویم	میں نہ پہچانا جاؤں	نہ شناختہ شوم
تو لائے	آوری	وہ بخشیں	بخشند

سبق(۱۱)حال کا بیان

فعل حال :وہ فعل ہے جس سے زمانہ موجودہ میں کسی کام کا ہونا سمجھا جائے جیسے: پالتا ہے۔

سوالات وجوابات

سوال: حال مجہول بنانے کا قاعدہ بتاؤ۔

جواب :حال مجہول میں شود سے پہلے می یا ہمی لگاتے ہیں۔ جیسے، پرور دہ می شود۔

سوال :آورد سے حال معروف کی گردان سناؤ۔

جواب :می آورد۔ می آورند۔ می آوری۔ می آورید۔ می آورم۔ می آوریم۔

سوال :آوردہ می شوند کا ترجمہ کرو۔

جواب :وہ لائے جاتے ہیں۔

سوال :تم پالتے ہو اس کی فارسی بناؤ۔

جواب :می پرورید۔

سوال : ہمی پروریم کیا صیغہ ہے مع معنی بتاؤ۔

جواب : صیغہ:جمع متکلّم کا. معنی:ہم پالتے ہیں۔

سوال :میں پالا جاتا ہوں اس کی فارسی بناؤ۔

جواب : پروردہ می شوم۔

سوال: طلبیدن سے حال مجہول کی گردان کرو۔؟

جواب :طلبیدہ می شود۔طلبیدہ می شوند۔ طلبیدہ می شوی۔ طلبیدہ می شوید۔طلبیدہ می شوم۔ طلبیدہ می شویم۔

سوال :می گوئی کیا صیغہ ہے ؟

جواب :واحد حاضر کا۔

اردو میں ترجمہ کرو

فارسی	اردو	فارسی	اردو
می گویم	میں کہتا ہوں	آزاریدہ می شوید	تم ستائے جاتے ہو
پروردہ می شوند	وہ پالے جاتے ہیں	می پروری	تو پالتا ہے
نمی خواند	وہ نہیں پڑھتا ہے	بخشیدہ می شوم	میں بخشا جاتا ہوں
طلبیدہ می شوید	تم بلائے جاتے ہو	نمی نوشند	وہ نہیں پیتے ہیں

نمی خوریم می نوشی	ہم نہیں کھاتے ہیں تو پیتا ہے	شناختہ نمی شود ۔	وہ نہیں پہچانا جاتا ہے ۔

فارسی بناؤ

وہ پڑھتا ہے	می خواند	تو کہتا ہے	می گوئی
تو پالا جاتا ہے	پرورده می شوی	وہ بخشے جاتے ہیں	بخشیده می شوند
میں نہیں پیتا ہوں	نمی نوشم	میں لکھتا ہوں	می نویسم
تم کھاتے ہو	می خُورید	تم نہیں بلائے جاتے ہو	طلبیده نمی شوید
ہم نہیں ستائے جاتے ہیں	آزاریده نمی شویم	۔	۔

سبق (۱۲) مستقبل کا بیان

فعل مستقبل: وہ فعل ہے جس سے زمانہ آئندہ میں کسی کام کا ہونا سمجھا جائے جیسے: پالے گا۔

سوالات وجوابات

سوال : فعل مستقبل کی تعریف کرو۔

جواب : فعل مستقبل وہ فعل ہے جس سے زمانہ آئندہ میں کسی کام کا ہونا سمجھا جائے۔

سوال : مستقبل مجہول میں ''لفظ خواہد'' کہاں آتا ہے؟

جواب : پرورد کے بعد اور شد سے پہلے لفظ خواہد آتا ہے۔

سوال : صیغوں کی علامتیں کس جگہ داخل کی جاتی ہیں؟

جواب : لفظ خواہد میں داخل کی جاتی ہیں۔

سوال : گفت سے مستقبل معروف کی گردان سناؤ۔

جواب : خواہد گفت ۔ خواہند گفت ۔ خواہی گفت ۔ خواہید گفت ۔ خواہم گفت ۔ خواہیم گفت ۔

سوال : خواہیم آورد کیا صیغہ ہے؟

جواب: جمع متکلّم کا۔

سوال: خوا ہید رفت کا ترجمہ کرو۔

جواب: تم جاؤ گے۔

سوال: پرسید سے مستقبل مجہول کی گردان کرو۔

جواب: پرسیدہ خواہد شد۔ پرسیدہ خواہند شد۔ پرسیدہ خواہی شد۔ پرسیدہ خواہید شد۔ پرسیدہ خواہم شد۔ پرسیدہ خواہیم شد۔

سوال: سپردہ خواہی شد کیا صیغہ ہے ؟ مع معنی بتاؤ۔

جواب: صیغہ: واحد حاضر کا ۔ معنی: تو سونپا جائے گا۔

اردو میں ترجمہ کرو

فارسی	اردو	فارسی	اردو
خواہیم آمد	ہم آئیں گے	رسیدہ خواہد شد	وہ پہنچایا جائے گا
خواہید رفت	تم جاؤ گے	خواہند پاشید	وہ چھڑکیں گے
طلبیدہ خواہند شد	وہ بلائے جائیں گے	آمرزیدہ خواہید شد	تم بخشے جاؤ گے
نخواہی گفت	تو نہیں کہے گا	خواہم آورد	میں لاؤں گا
بخشیدہ خواہم شد	میں بخشا جاؤں گا	نخواہی آمد	تو نہیں آئے گا

فارسی بناؤ

اردو	فارسی	اردو	فارسی
وہ لکھے گا	خواہد نوشت	تو پیے گا	خواہی نوشید
میں پڑھوں گا	خواہم خواند	وہ پسند نہیں کیے جائیں گے	پسندیدہ نخواہند شد
تم بلائے جاؤ گے	طلبیدہ خواہید شد	تم نوازو گے	خواہید نواخت
ہم لائیں گے	خواہیم آورد	ہم نہیں ستائیں گے	نخواہیم آزارید
وہ نہیں کھائیں گے	نخواہند خورد	وہ تعریف کیا جائے گا	ستودہ خواہد شد

سبق (۱۳) امر کا بیان

فعل امر: وہ فعل ہے جس سے کسی کام کا حکم دیا جائے جیسے: تو پال۔

سوالات وجوابات

سوال: امر کس طرح بناتے ہیں؟

جواب: مضارع سے پہلے .ب. داخل کرکے امر بناتے ہیں۔ اور واحد حاضر کے صیغے سے ''ی'' دور کردیتے ہیں۔

سوال: امر غائب اور حاضر میں کیا فرق ہے؟

جواب: امر غائب میں پرورد سے پہلے ''باید کہ'' لگاتے ہیں اور حاضر کے صیغوں میں صرف ''ب'' لگاتے ہیں۔

سوال: امر کی ''با'' کو کہاں پیش اور کہاں زبر پڑھتے ہیں؟

جواب: فعل پر جب با داخل ہو تو پہلا حرف دیکھیں اگر اس پر پیش ہو تو ''ب'' کو بھی پیش پڑھیں ورنہ زیر اور جب ''ب'' اسم پر آئے تو ہمیشہ زبر پڑھیں۔

سوال: اسم پر جو ''ب'' آتی ہے اسے کیا پڑھتے ہیں؟

جواب: اسم پر جو ''ب'' آتی ہے تو ہمیشہ زَبر پرھتے ہیں۔

سوال: باید کہ آوردہ شوند کیا صیغہ ہے مع معنیٰ بتاؤ۔

جواب: جمع غائب کا صیغہ ہے، **معنیٰ:** چاہیے کہ وہ لائے جائیں. ۔

سوال: چاہیے کہ وہ بلائے جائیں اس کی فارسی بناؤ۔؟

جواب: باید کہ طلبیدہ شوند۔

سوال: بنویس کیا صیغہ ہے؟ ترجمہ کرو۔

جواب: صیغہ واحد حاضر۔ تو لکھ

سوال: تو پہچانا جا اس کی فارسی بناؤ۔

جواب: شناختہ شو۔

اردو میں ترجمہ کرو

فارسی	اردو	فارسی	اردو
باید کہ خوانند	چاہیے کہ وہ پڑھیں	بجخش	تو بخش
بنویسید	تم لکھو	باید کہ آمرزیدہ شود	چاہیے کہ وہ بخشا جائے

بایدکہ شناختہ شوم	چاہیے کہ میں پہچانا جاؤں	بگوئید	تم کہو
بنوش	توپی	بایدکہ خوانیم	چاہیے کہ ہم پڑھیں
بایدکہ خوریم	چاہیے کہ ہم کھائیں	بایدکہ پسندیدہ شوند	چاہیے کہ وہ پسند کیے جائیں
بایدکہ طلبیدہ شوند	چاہیے کہ وہ بلائے جائیں	بپرور	توپال

فارسی بناؤ

اردو	فارسی	اردو	فارسی
تم کھاؤ	بخورید	چاہیے کہ تم بھیجے جاؤ	بایدکہ فرستادہ شوید
چاہیے کہ ہم پئیں	بایدکہ نوشیم	چاہیے کہ میں کہوں	بایدکہ گویم
چاہیے کہ وہ تعریف کیا جائے	بایدکہ ستودہ شود	چاہیے کہ وہ مقرر کیا جائے	بایدکہ گماشتہ شود
توپڑھ	بخواں	تم بخشو	ببخشید
چاہیے کہ وہ لکھیں	بایدکہ نویسند	چاہیے کہ ہم پوچھے جائیں	بایدکہ پرسیدہ شویم

سبق(۱۴)نہی کا بیان

فعل نہی: وہ فعل ہے جس میں کسی کام سے روکا جائے جیسے: تونہ پال۔

سوالات وجوابات

سوال: نہی کی تعریف کرو۔

جواب: نہی وہ فعل ہے جس میں کسی کام سے روکا جائے۔

سوال: نہی بنانے کا قاعدہ بیان کرو۔

جواب: امر غائب اور متکلّم کے صیغوں میں بجائے ''ب'' کے ''ن'' اور حاضر کے صیغوں میں ''م'' لگاکر نہی بناتے ہیں۔

سوال: نہی کے کِن کِن صیغوں میں ''ن'' اور کِن میں ''م'' آتی ہے؟

جواب: متکلّم اور غائب کے صیغوں میں ”ن“ اور حاضر کے صیغوں میں ”م“ آتی ہے۔

سوال: نہی مجہول میں ”م“ کہاں داخل کرتے ہیں؟

جواب: پرورده کے بعد ”م“ داخل کرتے ہیں۔

سوال: مگوئید کیا صیغہ ہے؟ مع معنی بتاؤ۔؟

جواب: جمع حاضر کا **معنیٰ:** تم نہ کہو۔

سوال: چاہیے کہ وہ نہ تعریف کیے جائیں۔اس کی فارسی بناؤ۔

جواب: باید کہ نہ ستوده شوند۔

سوال: باید کہ نہ پسندیده شوند کا ترجمہ کرو۔

جواب: چاہیے کہ وہ نہ پسند کیے جائیں

اردو میں ترجمہ کرو

فارسی	اردو	فارسی	اردو
باید کہ نہ گویم	چاہیے کہ میں نہ کہوں	باید کہ اندوختہ شوند	چاہیے کہ وہ جمع کیے جائیں
باید کہ پرسیده شوند	چاہیے کہ وہ پوچھے جائیں	باید کہ نہ بخشد	چاہیے کہ وہ نہ بخشے
مخواں	تو مت پڑھ	باید کہ طلبیده نشوند	چاہیے کہ وہ نہ بلائے جائیں
باید کہ نہ نوشیم	چاہیے کہ ہم نہ پییں	مگو	تو مت کہہ
باید کہ نخورد	چاہیے کہ وہ نہ کھائے	مینویس	تو مت لکھ
میپروريد	تم نہ پالو		

فارسی بناؤ

اردو	فارسی	اردو	فارسی
چاہیے کہ ہم نہ کھائیں	باید کہ نخوریم	چاہیے کہ وہ نہ پڑھے	باید کہ نخواند
چاہیے کہ تم نہ پیو	باید کہ ننوشید	چاہیے کہ میں نہ تعریف کیا جاؤں	باید کہ نہ ستوده شوم
چاہیے کہ وہ نہ پلائے جائیں	باید کہ نہ نوشانیده شوند	تو نہ لا	میار

چاہیے کہ تونہ بخشا جائے تم نہ لکھو	بخشیدہ مشو مینویسید	چاہیے کہ ہم نہ کہیں	باید کہ نہ گوئیم

سبق(۱۵)اور(۱۶)مشتق اور اسم فاعل کا بیان

مشتق: وہ ہے جو دوسرے لفظ سے بنا ہو۔

اسم فاعل: وہ اسم ہے جو ایسی ذات کو بتائے جس سے فعل ظاہر ہوا ہو جیسے: پالنے والا۔

سوالات وجوابات

سوال :اسم فاعل بنانے کا کیا قاعدہ ہے؟

جواب: امر کے آخر میں زیر دے کر "ندہ" بڑھا کر اسم فاعل بناتے ہیں۔

سوال: تاب سے اسم فاعل کی گردان کرو۔

جواب: تابِندہ۔ تابندگان۔

سوال: فروش سے اسم فاعل جمع کا صیغہ بتاؤ۔

جواب: فروشِندگان۔

سوال: پالنے والا اس کی فارسی بناؤ۔

جواب: پرورِندَہ۔

سوال: پروردگان کا ترجمہ کرو۔

جواب: پالنے والے۔

سوال: خموش سے اسم فاعل کے صیغے بتاؤ۔

جواب: خموشِندہ. خموشندگان۔

سوال: جوئندگان کیا صیغہ ہے؟

جواب: جمع کا۔

سوال: آورندہ کا ترجمہ کرو۔

جواب: لانے والا

سبق(۱۷)اسم مفعول کا بیان

اسم مفعول: وہ اسم ہے جو ایسی ذات کو بتائے جس پر فعل واقع ہوا ہو۔

اسم تفضیل: وہ اسم ہے جو کسی کام کرنے والے کی بڑائی ظاہر کرے۔

اسم ظرف: اسم ظرف وہ اسم ہے جو کسی کام کی جگہ یا وقت کو بتائے۔

اسم آلہ: وہ اسم ہے جس سے کسی کام کا اوزار سمجھا جائے۔

حاصل مصدر: وہ اسم ہے جو مصدر کا نتیجہ بتائے۔

سوالات وجوابات

سوال: اسم تفضیل کی تعریف کرو۔

جواب: وہ اسم ہے جو کسی کام کرنے والے کی بڑائی ظاہر کرے۔

سوال: اسم تفضیل کیسے بناتے ہیں ؟

جواب: اسم فاعل کے آخر میں ''تر'' زیادہ کر کے اسم تفضیل بناتے ہیں۔

سوال: نویسندہ سے اسم تفضیل کی گردان کرو۔

جواب: نویسندہ تر۔ نویسندہ تران۔

سوال: بخشندہ تر کا ترجمہ کرو۔

جواب: زیادہ بخشنے والا۔

سوال: آورندہ تران کیا صیغہ ہے ؟

جواب: جمع کا۔

سوال: زیادہ ڈھونڈھنے والا اس کی فارسی بناؤ۔

جواب: جوئندہ تر۔

سوال : نوشندہ کا ترجمہ کرو۔

جواب : پینے والا۔

سوال : زیادہ کھانے والے .اس کی فارسی بناؤ۔

جواب: خورندہ تران۔

گنتی بزبان فارسی

یک	۱	بست و یک	21	چہل و یک	41
دو	2	بست و دو	22	چہل و دو	42
سہ	3	بست و سہ	23	چہل و سہ	43
چہار	4	بست و چہار	24	چہل و چہار	44
پنج	5	بست و پنج	25	چہل و پنج	45
شش	6	بست و شش	26	چہل و شش	46
ہفت	7	بست و ہفت	27	چہل و ہفت	47
ہشت	8	بست و ہشت	28	چہل و ہشت	48
نہ	9	بست و نہ	29	چہل و نہ	49
دہ	10	سی	30	پنجاہ	50
یازدہ	11	سی و یک	31	پنجاہ و یک	51
دوازدہ	12	سی و دو	32	پنجاہ و دو	52
سیزدہ	13	سی و سہ	33	پنجاہ و سہ	53
چہاردہ	14	سی و چہار	34	پنجاہ و چہار	54
پانزدہ	15	سی و پنج	35	پنجاہ و پنج	55
شانزدہ	16	سی و شش	36	پنجاہ و شش	56
ہفدہ	17	سی و ہفت	37	پنجاہ و ہفت	57
ہژدہ	18	سی و ہشت	38	پنجاہ و ہشت	58
نوزدہ	19	سی و نہ	39	پنجاہ و نہ	59
بست	20	چہل	40	شصت	60

شصت ویک	61	ہفتادویک	71	ہشتادویک	81
شصت ودو	62	ہفتادودو	72	ہشتادودو	82
شصت وسہ	63	ہفتادوسہ	73	ہشتادوسہ	83
شصت وچہار	64	ہفتادوچہار	74	ہشتادوچہار	84
شست وپنج	65	ہتادوپنج	75	ہشتادوپنج	85
شصت وشش	66	ہفتادوشش	76	ہشتادوشش	86
شصت وہفت	67	ہفتادوہفت	77	ہشتادوہفت	87
شصت وہشت	68	ہفتادوہشت	78	ہشتادوہشت	88
شصت ونہ	69	ہشتادونہ	79	ہشتادونہ	89
ہفتاد	70	ہشتاد	80	نود	90

نودویک	91	نودوشش	96
نودودو	92	نودوہفت	97
نودوسہ	93	نودوہشت	98
نودوچہار	94	نودونہ	99
نودوپنج	95	صد	100

گنتی بزبان عربی

أَحَدٌ	1	أَحَدٌ وَّ عِشْرُوْنَ	21	أَحَدٌ وَّ أَربَعُوْنَ	41
اِثْنَانِ	2	اِثْنَانِ وَ عِشْرُوْنَ	22	اِثنَانِ وَ اَرْ بَعُوْنَ	42
ثَلٰثَةٌ	3	ثَلَثَةٌ وَّعِشْرُوْنَ	23	ثَلٰثَةٌ وَّ اَرْ بَعُوْنَ	43

أَرْبَعَةٌ	4	أَرْبَعَةٌ وَّعِشْرُوْنَ	24	اَرْبَعَةٌ وَّ اَرْبَعُوْنَ	44
خَمْسَةٌ	5	خَمْسَةٌ وَّعِشْرُوْنَ	25	خَمْسَةٌ وَّ اَرْبَعُوْنَ	45
سِتَّةٌ	6	سِتَّةٌ وَّعِشْرُوْنَ	26	سِتَّةٌ وَّ اَرْبَعُوْنَ	46
سَبْعَةٌ	7	سَبْعَةٌ وَّعِشْرُوْنَ	27	سَبْعَةٌ وَّ اَرْبَعُوْنَ	47
ثَمَانِيَةٌ	8	ثَمَانِيَةٌ وَّعِشْرُوْنَ	28	ثَمَانِيَةٌ وَّ اَرْبَعُوْنَ	48
تِسْعَةٌ	9	تِسْعَةٌ وَّعِشْرُوْنَ	29	تِسْعَةٌ وَّ اَرْبَعُوْنَ	49
عَشَرَةٌ	10	ثَلٰثُوْنَ	30	خَمْسُوْنَ	50
أَحَدَ عَشَرَ	11	أَحَدٌ وَّ ثَلٰثُوْنَ	31	أَحَدٌ وَّ خَمْسُوْنَ	51
اِثْنَا عَشَرَ	12	اِثْنَانِ وَ ثَلٰثُوْنَ	32	اِثْنَانِ وَ خَمْسُوْنَ	52
ثَلٰثَةَ عَشَرَ	13	ثَلٰثَةٌ وَّ ثَلٰثُوْنَ	33	ثَلٰثَةٌ وَّ خَمْسُوْنَ	53
أَرْبَعَةَ عَشَرَ	14	أَرْبَعَةٌ وَّ ثَلٰثُوْنَ	34	اَرْبَعَةٌ وَّ خَمْسُوْنَ	54
خَمْسَةَ عَشَرَ	15	خَمْسَةٌ وَّ ثَلٰثُوْنَ	35	خَمسَةٌ وَّ خَمسُوْنَ	55
سِتَّةَ عَشَرَ	16	سِتَّةٌ وَّ ثَلٰثُوْنَ	36	سِتَّةٌ وَّ خَمْسُوْنَ	56
سَبْعَةَ عَشَرَ	17	سَبْعَةٌ وَّ ثَلٰثُوْنَ	37	سَبْعَةٌ وَّ خَمْسُوْنَ	57
ثَمَانِيَةَ عَشَرَ	18	ثَمَانِيَةٌ وَّ ثَلٰثُوْنَ	38	ثَمَانِيَةٌ وَّخَمْسُوْنَ	58
تِسْعَةَ عَشَرَ	19	تِسْعَةٌ وَّ ثَلٰثُوْنَ	39	تِسْعَةٌ وَّ خَمْسُوْنَ	59
عِشْرُوْنَ	20	أَرْبَعُوْنَ	40	سِتُّوْنَ	60
أَحَدٌ وَّ سِتُّوْنَ	61	أَحَدٌ وَّ سَبْعُوْنَ	71	أَحَدٌ وَّ ثَمَانُوْنَ	81
اِثْنَانِ وَ سِتُّوْنَ	62	اِثْنَانِ وَ سَبْعُوْنَ	72	اِثْنَانِ وَّ ثَمَانُوْنَ	82
ثَلٰثَةٌ وَّ سِتُّوْنَ	63	ثَلٰثَةٌ وَّ سَبْعُوْنَ	73	ثَلٰثَةٌ وَّ ثَمَانُوْنَ	83
اَرْبَعَةٌ وَّ سِتُّوْنَ	64	اَرْبَعَةٌ وَّ سَبْعُوْنَ	74	أَرْبَعَةٌ وَّ ثَمَانُوْنَ	84

خَمْسَةٌ وَّ سِتُّوْنَ	65	خَمْسَةٌ وَّ سَبْعُوْنَ	75	خَمْسَةٌ وَّ ثَمَانُوْنَ	85
سِتَّةٌ وَّ سِتُّوْنَ	66	سِتَّةٌ وَّ سَبْعُوْنَ	76	سِتَّةٌ وَّثَمَانُوْنَ	86
سَبْعَةٌ وَّ سِتُّوْنَ	67	سَبْعَةٌ وَّ سَبْعُوْنَ	77	سَبْعَةٌ وَّ ثَمَانُوْنَ	87
ثَمَانِيَةٌ وَّ سِتُّوْنَ	68	ثَمَانِيَةٌ وَّ سَبْعُوْنَ	78	ثَمَانِيَةٌ وَّ ثَمَانُوْنَ	88
تِسْعَةٌ وَّ سِتُّوْنَ	69	تِسْعَةٌ وَسَبْعُوْنَ	79	تِسْعَةٌ وَّ ثَمَانُوْنَ	89
سَبْعُوْنَ	70	ثَمَانُوْنَ	80	تِسْعُوْنَ	90

أَحَدٌ وَّ تِسْعُوْنَ	91	سِتَّةٌ وَّ تِسْعُوْنَ	96
اِثْنَانِ وَتِسْعُوْنَ	92	سَبْعَةٌ وَّ تِسْعُوْنَ	97
ثَلٰثَةٌ وَّ تِسْعُوْنَ	93	ثَمَانِيَةٌ وَّ تِسْعُوْنَ	98
أَرْبَعَةٌ وَّ تِسْعُوْنَ	94	تِسْعَةٌ وَّ تِسْعُوْنَ	99
خَمْسَةٌ وَّ تِسْعُوْنَ	95	مِائَةٌ	100

محمد گل ریز رضا مصباحی
مدناپوری، بہیڑی، بریلی شریف ـــ یوپی
Mob: 8057889427